Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН УНЭН.
Орган ЦИК'а Бурреспублики и Буробкома ВКП (б).
Газета выходит 2 раза в неделю

№ 81 (283)
год издания V.
Суббота 15 Декабря 1928 года.

Адрес редакции: г. Верхнеудинск
Объединенное Издательство.

Бурят-Монгол Автономит Республикин Түв Гүйцэтгэх Комитетин Сонин

(Өмнө нь Буряд-Монгол Автономит Республикин Түв Гүйцэтгэх Комитетин Мэдээ)

Өдөр бүр гаргана

Хаяг: Верхнеудинск хот, Ленин гудамж, 14 дүгээр байр

Редакцийн утас: 111-ээр

Редакцийн ажлын цаг: 10-аас 5 хүртэл

Сонины хаяг: Буряд-Монгол Автономит Республикин Түв Гүйцэтгэх Комитетийн Сонин, Верхнеудинск хот

Сонины үнэ: Нэг сарын 1 рубль

Зар сурталчилгаа: Мөрөнд 20 копейк

Сонинд гарсан материалыг эх сурвалж болгон ашиглах бол Редакцийн зөвшөөрөлтэй байх ёстой

Редакцийн зөвшөөрөгдсөн: Ц. Ж. Жамцарано

Хэвлэсэн: Буряд-Монгол Автономит Республикин Хэвлэлийн Газар

Хэвлэлийн тоо: 2000

Хэвлэлийн алдаа: Ц. Ж. Жамцарано

Хэвлэлийн ажилтан

حسا ساہلۂ جھاڑدار ملاء م ج ۔ ہ ۔ جنگل ۱۴ ڈھلوانی راستے جھاڑ ہوا

«ہر درخت کو اپنی جڑوں سے زمین کو تھامنے دو، ورنہ پانی مٹی کو بہا لے جائے گا۔» — ڈاکٹر نسرین قادری، ماہرِ آبی وسائل

ٹھنڈ، ۱۲ مارچ ۔ ضلع کوہسار کے بالائی علاقوں میں گزشتہ ہفتے ہونے والی برف باری نے خشک موسم کے بعد زمین کو نئی زندگی دی ہے۔ محکمۂ جنگلات کے مطابق ۴۲ ہیکٹر پر پھیلے ہوئے جھاڑ اور جھاڑیاں اب سبز ہو رہی ہیں اور ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سبزہ آئندہ برسات میں مٹی کو بہنے سے روکنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ڈاکٹر نسرین قادری کے مطابق جھاڑ کی جڑیں مٹی کے ذرات کو آپس میں جکڑ لیتی ہیں اور پانی کو آہستہ آہستہ زمین میں اترنے دیتی ہیں۔ ان کے بقول اگر ڈھلوان پر درخت کاٹ دیے جائیں تو پہلی ہی بارش میں اوپر کی زرخیز مٹی نشیب میں بہہ جاتی ہے اور نیچے کے کھیت ریت سے بھر جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہیکٹر جھاڑ اوسطاً سالانہ ۳ ہزار لیٹر پانی زمین میں جذب کرتا ہے۔

محکمۂ جنگلات کے کنزرویٹر سید فرخ الدین ہمدانی نے بتایا کہ اس علاقے میں ۲۰۲۱ء سے اب تک ۶۸ ہیکٹر پر جھاڑ کاٹا گیا تھا۔ ان کے مطابق اس دوران ۱۴ مقامات پر مٹی کے تودے گرنے کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اب کٹائی کے ہر درخت کے بدلے دو پودے لگانے کا پابند ہوگا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے لائسنس منسوخ کیے جائیں گے۔

مقامی باشندوں نے اس فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے۔ گاؤں بیلا کوٹ کے ۶۲ سالہ کسان محمد یونس نے کہا کہ ان کے والد نے یہ جھاڑ لگایا تھا اور وہ اسے کاٹنے کے حق میں نہیں تھے۔ تاہم انہوں نے شکایت کی کہ جھاڑ کے نیچے اگنے والی جڑی بوٹی چارے کے کام آتی ہے اور اس کے بغیر مویشی بھوکے رہیں گے۔ محکمہ اس مسئلے پر غور کر رہا ہے اور جلد ہی متبادل چارہ اگانے کی تجویز سامنے آئے گی۔

۱۷ ہیکٹر جھاڑ کاٹنے کی اجازت

ضلع کوہسار کے ۱۷ ہیکٹر جھاڑ کاٹنے کی اجازت دے دی گئی۔ ڈی سی کوہسار نے ۹ مارچ کو حکم جاری کیا۔ کٹائی ۱۵ مئی سے شروع ہوگی۔

۲۰ ہیکٹر میں پودے لگائے جائیں گے

محکمہ جنگلات کوہسار نے ۲۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگانے کا منصوبہ شروع کیا۔ ۴۰ ہزار پودے لگائے جائیں گے۔

ڈھلوان پر جھاڑ کاٹنے پر پابندی

ڈھلوان پر جھاڑ کاٹنے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ خلاف ورزی پر ۵ ہزار روپے جرمانہ ہوگا۔

جھاڑ کاٹنے پر ۵ ہزار روپے جرمانہ

ڈھلوان پر جھاڑ کاٹنے پر ۵ ہزار روپے جرمانہ عائد کر دیا گیا۔ ۱۲ ملزم پکڑے گئے۔

۱۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۹ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۶ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۷ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۴ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۵ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۶ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۷ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۲۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۲۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۳۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۳۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۴۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۴۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۵۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۵۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۶۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۶۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۷۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۷۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۸۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۸۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۱ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۲ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۳ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۴ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۵ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۶ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۷ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۸ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۹۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۹۹ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

۱۰۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا گیا

محکمہ جنگلات نے ۱۰۰ ہیکٹر پر جھاڑ لگایا۔ ۸ ہزار پودے لگائے گئے۔

ریشم اور کیڑے

ریشم کے کیڑے کا ہفتہ وار جائزہ

سلسلہ کا پہلا حصہ

سلسلہ میں ہاوکنز کے مشاہدات کا ہفتہ وار جائزہ

ہمارے ۱۰ جنوری کا ہفتہ وار جائزہ ریشم کے کیڑے کے ہفتہ وار جائزے کا پہلا حصہ تھا۔ اس ہفتے ہم ہاوکنز کے مشاہدات کا دوسرا حصہ پیش کر رہے ہیں۔ ہاوکنز کا مشاہدہ ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دنوں پر محیط ہے۔ اس دوران اس نے کیڑے کی تین نسلوں کو پالا اور ہر نسل کے انڈے، لاروے اور کوئے الگ الگ گنے۔ یہ تفصیل اس لیے اہم ہے کہ کیڑا ایک ہی موسم میں کئی نسلیں دیتا ہے اور ہر نسل کا رویہ دوسری سے مختلف ہو سکتا ہے۔

سلسلہ کا پہلا حصہ ۱۴ جنوری کو ختم ہوا تھا۔ اس میں ہاوکنز نے بتایا کہ اس کے باڑے میں کیڑے کی پہلی نسل کے انڈے ۱۴ جنوری کو دیے گئے۔ ۱۷ جنوری کو ان میں سے ۶۲ فیصد سے لاروے نکلے۔ ۲۱ جنوری کو لاروے کوئے بننے لگے اور ۲۸ جنوری کو پہلی نسل کے کوئے کاتے گئے۔ اس حصے میں ہاوکنز نے کہا تھا کہ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رہا تو عمل تیز رہا اور کوئے ۱۱ دن میں تیار ہو گئے۔ یہ اعداد اس سلسلے کی بنیاد ہیں۔

کوئے کاتنے کا عمل

کوئے کاتنے کا عمل ریشم کے کیڑے کی زندگی کا سب سے نازک مرحلہ ہوتا ہے۔ لاروا اپنے گرد ریشم کا خول بناتا ہے اور اس خول کے اندر وہ پیپا بنتا ہے جو بعد میں پتنگا بن کر باہر نکلتا ہے۔ ہاوکنز نے لکھا ہے کہ کوئے کاتنے کا عمل عموماً ۳ دن لیتا ہے اور اس دوران لاروا ہلنا بند کر دیتا ہے۔ اگر اس دوران درجۂ حرارت ۳۰ درجے سے اوپر چلا جائے تو لاروا مر جاتا ہے اور کوئے پر داغ پڑ جاتا ہے جو ریشم کی قیمت گرا دیتا ہے۔

ہاوکنز نے لکھا کہ اس کے باڑے میں ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد تھا۔ یہ تعداد پہلی نسل کے مقابلے میں زیادہ تھی۔ وجہ یہ سمجھی گئی کہ دوسری نسل کے انڈے اس وقت دیے گئے جب باڑے کا درجۂ حرارت ۲۹ درجے تک پہنچ گیا تھا۔ ہاوکنز نے اس کو الگ نوٹ کیا اور کہا کہ گرمی کا اثر براہِ راست کوئے پر پڑتا ہے۔

کوئوں کا وزن

ہاوکنز نے ہر کوئے کا وزن گرام میں لکھا۔ پہلی نسل کے کوئے ۱.۸ گرام سے ۲.۱ گرام تک تھے۔ دوسری نسل کے کوئے ۱.۶ گرام سے ۱.۹ گرام تک رہے۔ وزن کا فرق ریشم کی مقدار طے کرتا ہے۔ ہاوکنز نے کہا کہ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ اس حساب سے ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ یہ عدد کسان کے لیے منڈی کا بھاؤ طے کرنے میں کام آتا ہے۔

پتوں کا استعمال

ہاوکنز نے شہتوت کے پتوں کا وزن روزانہ تولا۔ ۱۴ جنوری کو ۴۰ کلو پتے دیے گئے اور ۲۸ جنوری کو ۶۵ کلو پتے دیے گئے۔ اس نے لکھا کہ پتے گیلے ہوں تو لاروا بدہضمی کا شکار ہوتا ہے اور اس کے باڑے میں ۳ لاروے مر گئے۔ اس نے پتوں کو دھو کر سکھانے کا طریقہ اپنایا اور اس کے بعد مرنے والے لاروے نہیں رہے۔ یہ چھوٹا سا مشاہدہ بڑے نتیجے کا حامل ہے۔

باڑے کا درجۂ حرارت

ہاوکنز نے درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنے کی کوشش کی۔ اس کے باڑے میں ٹین کی چادر کی چھت تھی اور کھڑکی کے نیچے کپڑا لٹکایا گیا تھا۔ اس نے لکھا کہ دوپہر کو دھوپ تیز ہو تو کپڑا گیلا کرنا پڑتا ہے۔ یہ عام گھریلو ترکیب ہے جو کسان کے لیے سستی ہے۔ ہاوکنز نے کہا کہ بجلی کا پنکھا اچھا ہے مگر دیہات میں بجلی کا بندوبست مشکل ہے۔

مشاہدہ نمبر ۴۲ کا خلاصہ

ہاوکنز کا مشاہدہ نمبر ۴۲ ریشم کے کیڑے کے ہفتہ وار جائزے کا پہلا حصہ تھا۔ اس میں ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دن کا حال درج ہے۔ اس میں انڈے، لاروے، کوئے اور پتوں کے وزن کا حساب ہے۔ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنا بہتر ہے۔ گیلے پتے لاروے کو بیمار کرتے ہیں۔ ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد ہے۔ یہ تعداد گرمی کے اثر سے بڑھی۔ اگلا حصہ کوئے کاتنے کے عمل پر ہوگا۔

ریشم کے کیڑے کا ہفتہ وار جائزہ

ہاوکنز کا مشاہدہ نمبر ۴۲ ریشم کے کیڑے کی نسل کا ہفتہ وار جائزہ ہے۔ اس میں انڈے، لاروے، کوئے اور پتوں کا وزن لکھا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دن پر محیط ہے۔ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنا بہتر ہے۔ گیلے پتے لاروے کو بیمار کرتے ہیں۔ ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد ہے۔ یہ تعداد گرمی کے اثر سے بڑھی۔ اگلا حصہ کوئے کاتنے کے عمل پر ہوگا۔

ریشم کے کیڑے کا ہفتہ وار جائزہ

ہاوکنز کا مشاہدہ نمبر ۴۲ ریشم کے کیڑے کی نسل کا ہفتہ وار جائزہ ہے۔ اس میں انڈے، لاروے، کوئے اور پتوں کا وزن لکھا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دن پر محیط ہے۔ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنا بہتر ہے۔ گیلے پتے لاروے کو بیمار کرتے ہیں۔ ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد ہے۔ یہ تعداد گرمی کے اثر سے بڑھی۔ اگلا حصہ کوئے کاتنے کے عمل پر ہوگا۔

ریشم کے کیڑے کا ہفتہ وار جائزہ

ہاوکنز کا مشاہدہ نمبر ۴۲ ریشم کے کیڑے کی نسل کا ہفتہ وار جائزہ ہے۔ اس میں انڈے، لاروے، کوئے اور پتوں کا وزن لکھا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دن پر محیط ہے۔ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنا بہتر ہے۔ گیلے پتے لاروے کو بیمار کرتے ہیں۔ ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد ہے۔ یہ تعداد گرمی کے اثر سے بڑھی۔ اگلا حصہ کوئے کاتنے کے عمل پر ہوگا۔

ریشم کے کیڑے کا ہفتہ وار جائزہ

ہاوکنز کا مشاہدہ نمبر ۴۲ ریشم کے کیڑے کی نسل کا ہفتہ وار جائزہ ہے۔ اس میں انڈے، لاروے، کوئے اور پتوں کا وزن لکھا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دن پر محیط ہے۔ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنا بہتر ہے۔ گیلے پتے لاروے کو بیمار کرتے ہیں۔ ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد ہے۔ یہ تعداد گرمی کے اثر سے بڑھی۔ اگلا حصہ کوئے کاتنے کے عمل پر ہوگا۔

ریشم کے کیڑے کا ہفتہ وار جائزہ

ہاوکنز کا مشاہدہ نمبر ۴۲ ریشم کے کیڑے کی نسل کا ہفتہ وار جائزہ ہے۔ اس میں انڈے، لاروے، کوئے اور پتوں کا وزن لکھا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ۱۴ جنوری سے ۲۸ جنوری تک کے ۱۵ دن پر محیط ہے۔ ۱۰۰ کوئے ۱۵۰ گرام ریشم دیتے ہیں۔ ایک کلو ریشم کے لیے ۶۶۷ کوئے درکار ہیں۔ درجۂ حرارت ۲۴ سے ۲۶ درجے کے درمیان رکھنا بہتر ہے۔ گیلے پتے لاروے کو بیمار کرتے ہیں۔ ۷ کوئے داغ دار نکلے جو کل کوئوں کا ۱۴ فیصد ہے۔ یہ تعداد گرمی کے اثر سے بڑھی۔ اگلا حصہ کوئے کاتنے کے عمل پر ہوگا۔

Ветерок и Ивановы

Ивановы — Иван Иванович, Иванова Ивановна и их сын Ивашка — жили в деревне Ивановке, на Ивановом ручье, в Ивановской волости. Иван Иванович был старшим лесником, Иванова Ивановна — учительницей, а Ивашка учился в Ивановской школе и мечтал стать лесником, как отец.

Ивашка любил ходить с отцом в лес и знал все тропинки, ивовые заросли и ивовые кусты. Иван Иванович учил сына: «Ивашка, ивовый куст — не сорняк, ивовый куст — друг: ивовый куст держит берег, ивовый куст даёт корзины, ивовый куст даёт ивовый чай».

Ивановы — Иван Иванович, Иванова Ивановна и их сын Ивашка — жили в деревне Ивановке, на Ивановом ручье, в Ивановской волости. Иван Иванович был старшим лесником, Иванова Ивановна — учительницей, а Ивашка учился в Ивановской школе и мечтал стать лесником, как отец.

Ивашка любил ходить с отцом в лес и знал все тропинки, ивовые заросли и ивовые кусты. Иван Иванович учил сына: «Ивашка, ивовый куст — не сорняк, ивовый куст — друг: ивовый куст держит берег, ивовый куст даёт корзины, ивовый куст даёт ивовый чай».

Ивановы — Иван Иванович, Иванова Ивановна и их сын Ивашка — жили в деревне Ивановке, на Ивановом ручье, в Ивановской волости. Иван Иванович был старшим лесником, Иванова Ивановна — учительницей, а Ивашка учился в Ивановской школе и мечтал стать лесником, как отец.

Ивашка любил ходить с отцом в лес и знал все тропинки, ивовые заросли и ивовые кусты. Иван Иванович учил сына: «Ивашка, ивовый куст — не сорняк, ивовый куст — друг: ивовый куст держит берег, ивовый куст даёт корзины, ивовый куст даёт ивовый чай».

Редактор И. Дампилон.

Верхнеудинск. тип. Бургосиздат Зак. № 791. Тираж 1250. Бурлит № 719.